ازعدالت عظمی

یشودا اور دیگر

بنام

کے ناگراجن

25ستمبر 1996

[کے رامسوامی اور ایس بی مجومدار، جسٹسز]

مخصوص ریلیف ایکٹ، 1963:

دفعہ 28–مخصوص کارکردگی کے لیے مقدمہ–ڈگری–حکم کی تعمیل کے لیے وقت میں توسیع کے لیے فیصلے کے مقروض کی طرف سے درخواست–حکم نامے کو منسوخ کرنے کے لیے حکم نامے کے حامل کی طرف سے درخواست–عدالت عالیہ نے وقت میں توسیع–منعقد کی، عدالت عالیہ نے صوابدید کا صحیح استعمال کیا ہے–دفعہ 148 سی پی سی عدالت کو وقتاً فوقتاً عدالت احکامات کی تعمیل کے لیے وقت بڑھانے کا اختیار دیتی ہے۔

مجموع ضابطہ دیوانی، 1908:

دفعہ 148–عدالت عالیہ نے قرض دہندہ کو مخصوص کارکردگی کے لیے مقدمے میں حکم نامے کی تعمیل کرنے کے لیے فیصلہ سنانے کے لیے وقت دیا–منعقد ہوا، عدالت عالیہ نے صوابدید کا صحیح استعمال کیا ہے۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار 1996: کی خصوصی رخصت کی درخواست (سی) نمبر 18603۔

1984 کے آر ایف اے نمبر 225 میں آئی اے نمبر 3 میں کرناٹک عدالت عالیہ کے مورخہ آئی ڈی 1 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست کنندگان کے لیے پی مہالے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

یہ خصوصی اجازت کی درخواست آر ایف اے نمبر 225 / 84 میں آئی اے نمبر 3 میں 19 جون 1996 کو کرناٹک عدالت عالیہ کے

ڈویژن بنچ کے حکم سے پیدا ہوتی ہے۔تسلیم شدہ موقف یہ ہے کہ مخصوص کارکردگی کے لیے مقدمے میں عدالت عالیہ نے مدعا علیہ کی مزید رقم 1,80,000 ادا کرنے کی تجویز سے اتفاق کیا ہے۔عدالت عالیہ نے رقم جمع کرنے کے لیے 21 اپریل 1994 سے تین ماہ کا وقت بڑھا دیا ہے۔اس عدالت میں دائر خصوصی اجازت کی درخواست 23 ستمبر 1994 کو خارج کر دی گئی اور اس کے تین ماہ کے اندر 17 جنوری 1995 کو رقم جمع کرائی گئی۔مخصوص ریلیف ایکٹ کی دفعہ 28 کے تحت اس حکم نامے کو اس بنیاد پر منسوخ کرنے کے لیے درخواست دائر کی گئی تھی کہ مدعا علیہ نے رقم جمع کرنے کے مشروط حکم نامے کی تعمیل میں کوتائی کیا تھا۔مدعا علیہ نے وقت میں توسیع کے لیے درخواست دائر کی تھی۔حکم نامے کی منسوخی کی درخواست کو مسترد کر دیا گیا اور وقت میں توسیع کی درخواست کی اجازت دے دی گئی۔اس طرح یہ خصوصی اجازت کی درخواست ہے۔

درخواست گزار کے فاضل وکیل، مسٹر مہالے کی طرف سے یہ دلیل دی قابل ہے کہ عدالت کی طرف سے مقرر کردہ وقت کی میعاد ختم ہونے کے بعد، درخواست گزار کو عدم تعمیل کے لیے مخصوص کارکردگی کے لیے فرمان کو منسوخ کرنے کا حق حاصل ہے۔اس لیے عدالت پاس وقت بڑھانے کا کوئی اختیار نہیں ہے۔ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔دفعہ 148، سی پی سی عدالت کو وقتاً فوقتاً عدالت کے احکامات کی تعمیل کے لیے وقت بڑھانے کا اختیار دیتی ہے۔ان حالات میں، عدالت نے صوابدید کا صحیح استعمال کیا ہے کیونکہ دفعہ 28 کے تحت درخواست مسترد ہونے کی تاریخ سے تین ماہ کے اندر رقم جمع کی گئی تھی۔

اس کے مطابق خصوصی اجازت کی درخواست کو مسترد کر دیا جاتا ہے۔

آر۔پی۔

درخواست مسترد کر دی گئی۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.07.15 13:17
I am the author of this document